سوال

(115) صف بندی کا حکم اور فقہ حنفی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فقہ حنفی میں نماز کی صف بندی میں خلا رکھنے کا حکم ہے یا نہیں؟ مہربانی کرکے واضح کردیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے ایسا کوئی حوالہ نہیں ملا جس میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے مقتدیوں کو یہ حکم دیا ہو کہ آپ ضرور بالضرور، صف میں دوسرے شخص سے چار انچ یا زیادہ فاصلہ کرکے ہی کھڑے ہوں اور اگر کوئی شخص آپ کے قدم سے قدم ملانے کی جرات کرے تو سختی سے اس کا پاؤں کچل دیں یا خفگی کا اظہار کریں اور نہ ایسا کسی حنفی "فقیہ" نے کہا ہے۔

اس کے برعکس در مختار (فقہ حنفی کی ایک معتبر کتاب) میں لکھا ہوا ہے۔

"اي يصفهم الامام بأن يأمرهم بذلك، قال الشمني: وينبغي أن يأمرهم بأن يتراصوا ويسدوا الخلل ويسووا مناكبهم" (در مختار ج1 ص420)

"اور صف باندھیں یعنی مقتدیوں کی صف کرادے۔ امام اس طرح کہ ان کو حکم کرے صف باندھنے کا شمنی نے کہا ہے کہ امام کو چاہیے۔ کہ مقتدیوں کو امر (حکم) کرے کہ ایک دوسرے سے ملے رہیں اور دو شخصوں کے بیچ میں کی جگہ کو بند کریں اور اپنے شانوں کو برابر رکھیں۔" (غایة الوطار ترجمہ در مختار ج1 ص296)

اس حنفی قول کی رو سے حنفیوں کو چاہیے کہ صف میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہوں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب مسند ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ میں ایک روایت لکھی ہوئی ہے کہ:

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إنَّ اللہ وملائکتہ یُصلُّون علی الذین یَصِلون الصفوفَ" (مسند امام اعظم ص80)

استاد دارالعلوم دیوبند خورشید عالم صاحب نے اس حدیث کی تشریح میں لکھا ہے کہ "صف کو ملانا یہ ہے کہ بیچ میں ایک دوسرے کے درمیان فاصلے اور دوری نہ ہو۔ کاندھے سے کاندھا اور شانے سے شانہ ملا لیا جائے۔ خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین اپنی اپنی خلافتوں میں اس کی اہمیت پر بہت زور دیتے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی بہت دیکھ بھال رکھتے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقتدیوں کو ہدایت کرتے کہ ایک سیدھ میں مل کر کھڑے ہوں، آگے پیچھے نہ رہیں۔ (مسند اعظم

ص171،172)

یاد رہے کہ صحیح احادیث و آثار صحابہ سے یہ ثابت ہے کہ مقتدیوں کو ایک دوسرے سے مل کر امام کی اقتداء کرنی چاہیے لہذا اس مسئلے میں احناف اور محدثین کرام کا کوئی اختلاف نہیں ہے البتہ موجودہ دور کے دیوبندیوں اور بریلویوں کا احناف و محدثین سے ضرور اختلاف ہے۔ یہ لوگ صف ملانے سے بہت چڑتے ہیں۔ اللھم اھد ھم (شہادت ،مارچ 2002ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ296

محدث فتویٰ